

## 3064 - صحیح دعاؤں کی کتابوں کے نام چاہئیں

### سوال

میرا سوال صحیح اور بدعتی ذکر میں فرق کرنے کی کیفیت کے بارے میں ہے، مجھے کار کے ذریعے روزانہ ڈیوٹی پر جاتے ہوئے تقریباً دو گھنٹے لگ جاتے ہیں، چنانچہ میں گھر اور ملازمت کے راستے میں اس وقت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قرآن کی تلاوت مع انگلش ترجمہ سنتا ہوں، اسی دوران میں ان دعاؤں کو بھی پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں جو میں نے خریدی ہوئی کچھ کتابوں سے سیکھی ہیں۔

اور پاک و ہند میں منتشر کتابوں میں ذکر ہوتا ہے کہ میں کسی دعا کو 100 بار پڑھوں، اور کسی کے بارے میں ہوتا ہے کہ 500 بار پڑھوں۔۔۔ الخ۔

ان کتابوں میں مذکور تمام ادعیہ کی تعداد کے بارے میں صراحت کی جاتی ہے، چنانچہ میں نے متعدد صحیح احادیث تلاش کیں تو مجھے وہاں پر کسی خاص تعداد کا ذکر نہیں ملا۔

تو کیا ان کتابوں میں مذکور تعداد کے مطابق ان دعاؤں کو پڑھنے سے میں بدعت کا مرتکب ہوتا ہوں؟ اور اگر معاملہ ایسے ہی ہے تو کیا ایسی معتبر کتب موجود ہیں جن سے روز مرہ کے انکار، اور دعائیں یاد کرنے کی آپ مجھے نصیحت کریں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے انکار ثابت ہیں جو ایک دن و رات میں سو بار پڑھے جاسکتے ہیں، جیسے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو شخص ایک دن میں سو بار کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اور اسی کیلئے تمام تعریفات ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اسکے لئے یہ کلمات دس غلام [آزاد کرنے] کے برابر ہونگے، اسکے لئے ایک سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی، اور ایک سو گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اور اس دن شام تک کیلئے

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:  
شیخ محمد صالح المنجد

شیطان سے حفاظت کا باعث ہونگے، اور اس شخص سے افضل عمل کسی کا نہیں ہوگا، الا کہ کوئی شخص اس سے زیادہ بار یہی عمل دہرائے (بخاری: 3050)

اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس شخص نے ایک دن میں سو بار "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" کہا، اسکے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں) بخاری: (6936)

اور معتمد و صحیح کتابوں کے بارے میں یہ ہے کہ انکار کے بارے میں متعدد کتابیں مستقل طور پر یا کسی بڑے موضوع پر مشتمل کتابوں میں ضمنی طور پر عرصہ سے لکھی جا رہی ہیں، جن میں سے کچھ یہ ہیں:

1- امام نسائی کی کتاب: "عمل الیوم و اللیلہ" جو کہ "فاروق حمادہ" کی تحقیق سے بھی چھپ چکی ہے۔

2- امام نووی کی کتاب: "الانکار" جو کہ "عبد القادر الأرنؤوط" کی تحقیق کیساتھ بھی چھپ چکی ہے۔

3- "الصحيح المسند من أذکار الیوم و اللیلہ" جسے سعودی عرب کے شہر الخبر میں دار ابن عفان نے طبع کیا ہے۔

4- البانی رحمہ اللہ کی کتاب: "صحیح الکلم الطیب" جسے بیروت۔ لبنان کے المکتب الاسلامی نے طبع کیا ہے۔

5- "حصن المسلم" از قحطانی، جسے سعودی عرب کے شہر ریاض کے مکتبہ مؤسسہ الجریسی نے طبع کیا ہے۔

"آخری کتاب اردو ترجمہ کیساتھ "حصن المسلم" ہی کے نام سے متعدد ناشرین طبع کرچکے ہیں، جیسے کہ "دارالسلام" لاہو، اور "دعوت سینٹر ربوہ، ریاض، سعودی عرب" وغیرہ، انٹرنیٹ پر یہ کتاب اس لنک سے ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے:

<http://kitabosunnat.com/kutub-library/hisn-ul-muslim.html>

اور یا پھر اس لنک سے ڈاؤنلوڈ کریں:

<http://www.islamhouse.com/1584>

"نوٹ: حصن المسلم اردو کے بارے میں معلومات مترجم کی طرف سے فراہم کی گئی ہیں"

اللہ تعالیٰ آپکو توفیق دے۔